میں اردو مرثیہ پر بہت سی قیمتی اور مفید باتیں موجود ہیں، جن کا مطالعہ فائدے سے خالی نہیں۔ کتاب کی نثر بہت شفاف اور پُرکشش ہے۔ (محمد شہاب الدین)

فروغ نوا (مجموعۂ نعت) رئیس احمد نعمانی

ناشر: مجلس مطالعات فارسی، پوسٹ بکس: ۱۱۴، علی گڑھ، ملنے کا پتا: ایجوکیشنل بک ہاؤس، شمشاد مارکیٹ، علی گڑھ، صفحات: ۱۶۰، قیمت: -/۸۰ روپے

زیر نظر کتاب نعت گوئی کی ایک اچھی مثال ہے۔ شاعر نے جوش و جذبۂ محبت میں ہوش کا دامن پکڑے رہنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ اس بات میں اختلاف ہوسکتا ہے کہ نعت گوئی میں الفاظ نپے تلے ہوں یا نگاہ عشق و مستی کو یہ حق ہے کہ رسول مقبول ﷺ کی شان میں اپنی مرضی کے الفاظ استعمال کرسکے، لیکن مصنف کا جذبہ اور نعت گوئی کو صحیح رخ عطا کرنے کی کوشش قابل تحسین ہے۔ کتاب کے مقدمہ میں انھوں نے نعت گوئی کے محتاط رویہ کی تشریح کی ہے۔ علامہ اقبال اور مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے نعتیہ کلام میں والہانہ پن اور سوز و مستی کا انھوں نے اس طور پر محاسبہ کیا ہے کہ دونوں بزرگوں کے یہاں الفاظ ناپ تول کر استعمال نہیں کیے گئے ہیں۔ مصنف اس بات کے قائل ہیں کہ نگاہ عشق و مستی میں بھی شریعت کی حد کو پار نہیں کرنا چاہیے۔

یہ کتاب چار حمد و مناجات سے متعلق نظموں، چالیس نعتوں، دو سلام، ایک طبع زاد قصیدہ اور ایک مشہور عربی قصیدہ کے منظوم ترجمہ پر مشتمل ہے۔ حمد و مناجات کا حصہ بیش تر دعائیہ ہے۔ نعت میں شعری وسائل کا استعمال فنی طور پر شاعری کو بلند کرتا ہے۔ شاعر نے اس کا بھی التزام کیا ہے۔ حسن تعلیل ملاحظہ ہو:

ہوائیں کلمۂ توحید گنگناتی ہیں
فضا میں گونج رہی ہے ابھی صدائے رسول

کہیں کہیں انداز خطابیہ ہوگیا ہے۔ شاعر اپنے کو رسول خدا کا پیام بر بن کر